



الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خاشِعُونَ ﴿٢﴾

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزْوَاجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾

مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ ﴿٨﴾

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
يَحَافِظُونَ ﴿٩﴾

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ
اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿١١﴾

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا
کیا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ
مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں لطفہ بنا کر
رکھا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

پھر ہم نے لطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی
بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں
پر گوشت پوست چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ
عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ

بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے
اچھا بنانے والا ہے۔

أَنْشَأْنَهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان
پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقٍ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے
ساتھ پانی برسایا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور
ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ صَلَاتٍ وَأَنَا عَلَى
ذَهَابٍ بِهِ لَقَدِيرُونَ ﴿١٨﴾

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے ٹھجوروں اور
انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے
بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے
تم کھاتے ہو۔

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فُجُورٌ كَثِيرَةٌ
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ درخت بھی ہم نے پیدا کیا جو طور سینا
کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ وَصَبِغٍ لِلْأَكْلِينَ ﴿٢٠﴾

کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہونے آتا ہے۔

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ ط
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۚ ع

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٢﴾

اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ ط
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ ج مَا سَمِعْنَا
بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فُتَرَبِّصُوا
بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اسکے
بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾

نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا
ہے تو میری مدد کرو۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَكَ
بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا
تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ
مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے
سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب
ہمارا حکم آپہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش
مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں
سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دو دو کشتی میں بٹھا لو
اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی
نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے
صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ
سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈوب دیئے جائیں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ
جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ
ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے
نجات بخشی۔

اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک
جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢١﴾

بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو
آزمائش کرنا تھی۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِنْ كُنَّا
لَمُبْتَلِينَ ﴿٢٢﴾

پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٢٣﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس
نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ
اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے
نہیں؟

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٤﴾

اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت
کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی
میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے
لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا
کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے
اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا
ہے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٢٥﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا
تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

وَلَيْنِ اطْعَمْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ
اِذَا الْخٰسِرُونَ ﴿٣٤﴾

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے
اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ
رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

اَيَعِدُكُمْ اَنْكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ
تُرَابًا وَعِظَامًا اَنْكُمْ تُخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید
اور بہت بعید ہے۔

هٰٓهٖهَاتَ هٰٓهٖهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی
میں ہم مرتے اور جلتے ہیں اور ہم پھر نہیں
اٹھائے جائیں گے۔

اِنَّ هِيَ اِلَّا حَيٰٓاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ
وَنَحْيٰٓا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾

یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر
جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے
نہیں۔

اِنَّ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ اَفْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے
جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر
رہ جائیں گے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَدِيْمِيْنَ ﴿٤٠﴾

آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آ
پکڑا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر
لعنت ہے۔

فَاخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ
عُنَاءً فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
آخَرِينَ ﴿٤٢﴾

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی
ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی
امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے
جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے
پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے
اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ
ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا
جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا
بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ آحَادِيثَ
فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو اپنی
نشانیوں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا

وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لِبَشَرِينَ مِثْلَنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِيدُونَ ﴿٤٧﴾

کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر
ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے
خدمتگار ہیں۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ
الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر
دیئے گئے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ
ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ آيَةً
وَآوَيْنَهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور انکی ماں کو
ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک امنجی جگہ پر جو
رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری
تھا پناہ دی تھی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔
جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾

تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

أَيُّحْسِبُونَ أَنَّمَا مُّجِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنِينَ ﴿٥٥﴾

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوجہ سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يَوْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ
وَجِلَةٌ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَٰجِعُونَ ﴿٦٠﴾

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ
لَهَا سَبِقُونَ ﴿٦١﴾

اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا
كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا
يُظَلَمُونَ ﴿٦٢﴾

مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی میں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا
وَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ
لَهَا عَمِلُونَ ﴿٦٣﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ
إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿٦٤﴾

آج مت چلاؤ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا
تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾

میری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِبُونَ ﴿٦١﴾

ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٢﴾

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٣﴾

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٤﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَآكثَرَهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ﴿٦٦﴾ بَلْ آتَيْنَهُمْ بَيِّنَاتٍ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٦٧﴾

کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَجَ
رَبِّكَ خَيْرٌ ^{صَلَاتٍ} وَهُوَ خَيْرُ
الرَّزِقِينَ ﴿٧٢﴾

اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

وَ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٧٤﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

وَ لَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ
مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

وَ لَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا
يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّنَا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ

دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے اجی یہ تو صرف
اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قَبْلُ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین
میں ہے سب کس کا مال ہے۔

قُلْ لِمَنْ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم
سوچتے کیوں نہیں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک
ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

بیساختہ کہیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس
کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ
دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں
دے سکتا۔

قُلْ مَنْ مِنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

فورا کہیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی
ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنِّي تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ إِهْمُمْ
لَكٰذِبُونَ ﴿١٠﴾

اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

مَا اتَّخَذَ اللهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ
مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ اِذَا لَذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا
خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
سُبْحٰنَ اللهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١١﴾

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اسکی شان اس سے بلند ہے۔

عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿١٢﴾

اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

قُلْ رَبِّ اِمَّا تُرِيْنِيْ مَا يُوعَدُوْنَ ﴿١٣﴾

تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقَدِيرُونَ ﴿١٥﴾

اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

إِدْفَعِ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿١٦﴾

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطَانِ ﴿١٧﴾

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔

وَ اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُّحْضِرُونِ ﴿١٨﴾

یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿١٩﴾

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور انکے پیچھے برزخ ہے جہاں

لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ
كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَ مِنْ
وَرَاءِهِمْ بَرْزَخٌ اِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٢٠﴾

وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے
رہیں گے۔

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں
قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں
گے۔

تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی
کامیاب ہیں۔

اور جنکے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ
دوزخ میں رہیں گے۔

اگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس
میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں
پھر تم تو انکو جھٹلانے ہی جاتے تھے۔

وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری

فَاِذَا نَفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُوْنَ ﴿١١﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٢﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فِيْ
جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٣﴾

تَلْفَحُ وُجُوْهُهُمْ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا
كٰلِحُوْنَ ﴿١٤﴾

اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِيْ تَتْلٰى عَلٰیكُمْ
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكٰذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

وَ كُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾

کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٧﴾

اے پروردگار ہلکواس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَوْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٨﴾

فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٩﴾

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿٢٠﴾

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢١﴾

آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

قُلْ كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
فَسَلِ الْعَادِّينَ ﴿۱۱۳﴾

اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قُلْ إِنْ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

أَفَحَسِبْتُمْ أَمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبْنًا
وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جسکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم
فرمانے والا ہے۔

